السلام علیکم،

مسئلہ یہ ہے کے موجودہ کروناوائرس وبا کے تناظر میں ڈاکٹر، نرس اور صحت عامہ سے منسلک دیگر افراد اس وبائی مرض سے متاثرہ مریض کا علاج کرنے کے دوران اس بیماری سے متاثر ہو سکتے ہیں. اس بیماری سے کافی اموات کا بھی اندیشہ ہے. کچھ مریضوں کو مصنوعی سانس کی فراہمی لازمی ہو جاتی ہے. اس عمل کے دوران انتہائی چھوٹے ذرات ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں جو کہ صحتمند ڈاکٹر یا نرس کو بیمار کر سکتے ہیں. صرف یہی نہیں، ان مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے ایسے کافی عوامل درکار ہوتے ہیں جن سے اس طرح کے انتہائی چھوٹے ذرات پیدا ہو کر ہوا میں شامل ہو سکتے ہیں اور صحتمند افراد کو متاثر یا بیمار کر سکتے ہیں.

ان ذرات سے محفوظ رہنے کے لئے ایک مخصوص قسم کا ماسک چہرے پر پہننا ہوتا ہے جسے این۹۵ (N 9 5) کہتے ہیں. اس ماسک کی افادیت اسی وقت ہے جب اس کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے. اس ماسک کے لئے ضروری ہے کہ ماسک اور چہرے کی جلد کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ ہو تا کہ ماسک چہرے پر اچھی طرح لگ جائے. یہ رکاوٹ چہرے پر موجود بال جیسا کہ داڑھی کے بھی ہو سکتے ہیں.

ہسپتال میں وہ افراد جو کہ مصنوعی سانس فراہم کرنے کی ذمہ داری سر انجام دے سکتے ہیں وہ بہت ہی کم تعداد میں ہوتے ہیں. اگر یہ افراد اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے دوران متاثر ہو کر بیمار ہو جاتے ہیں تو پھر مریضوں کو مصنوعی سانس فراہم کرنا ناممکن ہونے کے قریب ہو سکتا ہے. اس ماسک کا نعم البدل، جسے پہننے کے لئے چہرے پر بال نہ ہونا شرط نہیں، دستیاب تو ہے مگر موجود نہیں اور عالمی تجارت کے جمود کی وجہ سے بیرونی ممالک سے منگوانا انتہائی مشکل ہے.

سوال یہ ہے کہ کیا اس وبا کے تناظر میں داڑھی کے بال مختصر اور کیا اس انداز میں تراشے جاسکتے ہیں کہ این۹۵ (N 9 5) ماسک اس کی افادیت کے ساتھ پہنا جاسکے.

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۱/۲۱۶۹
مورخہ
جامعہ دارالعلوم کراچی

جواب منسلکہ مرتب ہے ملاحظہ ہو

۱۷۳۵۷
۴۱/۸/۱۴

re-fatwa

From: Imran Ahmed عمران احمد - Abdul Haq عبدالحق - Pakistan <imran.haq@aku.edu>
Sent: 29 March 2020 12:39 PM
To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject: کرونا وائرس کی وبا اور طبی عملہ

نام / :Name	Imran Ahmed عمران احمد
ولدیت یا زوجیت / :Father's /H/W	Abdul Haq عبدالحق
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	41
شناختی کارڈ نمبر / :CNIC N0	4220102788667
ای میل / :E-mail	imran.haq@aku.edu
رابطہ نمبر / : Contact No	03333922250
موجودہ پتہ / :Address	Aga Khan Hospital, Karachi
ملک کا نام / : Country	Pakistan
عنوان / Subject	کرونا وائرس کی وبا اور طبی عملہ
	https://darululoomkarachi.edu.pk/wp-content/uploads/arforms/userfiles/101_132_1585467444400_QuestionforDarulUloomKarachi.docx

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

واضح رہے کہ داڑھی رکھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی سنت ہے اور شرعاً یہ سنتِ مؤکدہ قریب بواجب ہے، نیز باجماع امت داڑھی ایک مشت یا اس سے کم ہونے کی صورت میں اسے چھوٹی کرنا یا کتروا کر کم کرنا ناجائز ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جواہر الفقہ، مولفہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نور اللہ مرقدہ: جلد ۲ ص ۴۲۳ تا ۴۲۶)

اس لئے عام حالات میں ایک مسلمان کے لئے مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق داڑھی رکھنا ضروری ہے، لیکن چونکہ آپ کا سوال (یعنی کیا وباء کے تناظر میں داڑھی کے بال مختصر یا اس انداز میں تراشے جاسکتے ہیں کہ N95 ماسک اسکی افادیت کے ساتھ پہنا جاسکے؟) عام حالات سے متعلق نہیں بلکہ ایک انتہائی حساس معاملہ میں ایک نہایت ہی خطرناک وائرس (کورونا) سے اپنے آپ کو اور دیگر لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کی غرض سے انتہائی مجبوری کی صورت ہے اس لئے صورتِ مسئولہ میں اگر N95 ماسک پہننے کے لئے گال اور رخساروں کے بال، نچلے ہونٹ پر اور اسکے نیچے خلا پر اگنے والے بالوں (یعنی زیر لب) اور مونچھوں سمیت ان کی سیدھ میں نیچے کی طرف دونوں کناروں میں موجود بالوں کو مختصر کرنے یا مونڈ دینے سے N95 ماسک کو افادیت کے ساتھ پہنا جاسکے تو بلاشبہ آپ مذکور بالوں کو مختصر بھی کرسکتے ہیں اور مونڈ بھی سکتے ہیں۔ البتہ حتیٰ الامکان یہ کوشش لازم ہے کہ جبڑے کی ہڈی اور تھوڑی پر اگنے والے بالوں کو ایک مشت سے کم کرنا یا مونڈنا نہ پڑے؛ کیونکہ یہ بال بالاتفاق داڑھی ہیں جنہیں بغیر کسی انتہائی ناگزیر اور شدید ضرورت کے مونڈنے کی گنجائش نہیں ہوسکتی، جبکہ آنجناب کے ظاہر سوال سے معلوم ہوتا ہے N95 ماسک کی افادیت کے لئے داڑھی کے بالوں کو مختصر کرلینا یا کسی خاص انداز میں تراش لینا کافی ہے۔

الديباج على مسلم 2/ 38

وأعفوا اللحى بالقطع والوصل من أعفيت الشعر وعفوته والمراد توفير اللحية خلاف عادة الفرس من قصها أوفوا اللحى هو بمعنى أعفوا أي تركوها وافية كاملة لا تنقصوها واللحى بكسر اللام أفصح من ضمها جمع لحية أرخوا اللحى بقطع الهمزة وبالخاء المعجمة في رواية الأكثر أي اتركوها ولا تتعرضوا لها بتغيير

وفى معجم مقاييس اللغة لابن فارس 5/ 240

اللَّحْي: العظم الذي تَنبت عليه اللّحية من الإنسان وغيره، والنّسبة إليه لَحَوِيّ. واللّحية: الشعر، وجمعها لِحًى.

وفى مشارق الأنوار على صحاح الآثار 1/ 356

واللحي بفتح اللام وكسرها العظم الذي تنبت عليه اللحية من الإنسان وهو في سائر الحيوان

وفى شرح الزرقاني 4/ 426

(وإعفاء اللحى) بكسر اللام وحكي ضمها وبالقصر والمد جمع لحية بالكسر فقط اسم لما ينبت على الخدين والذقن ومعناه توفرها لتكثر

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (2/ 550)

وأما طرفا الشارب وهما السبالان، فقيل هما منه، وقيل من اللحية، وعليه فقيل لا بأس بتركهما، وقيل يكره لما فيه من التشبه بالأعاجم وأهل الكتاب، وهذا أولى بالصواب، وتمامه في حاشية نوح. ——————— واللہ اعلم بالصواب

فتوی نمبر ۳۱/۲۲۶۹
۲۶/۸/۱۴۴۱
۲۰/۴/۲۰۲۰

احقر شاہ محمد تفضل علی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۴/شعبان المعظم/۱۴۴۱ قمری
۱۸/ اپریل 2020ء

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵/شعبان المعظم/۱۴۴۱ قمری
19/ اپریل

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ
۲۶/۸/۱۴۴۱
20-04-2020

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ [illegible]
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۲۶/۸/۱۴۴۱ھ

مفتی

مفتی

مفتی